تعارف وتبصرہ

ایران کی چند اہم فارسی تفسیریں (جلد سوم) پروفیسر کبیر احمد جائسی

ناشر: ادارۂ قرطاس، پوسٹ بکس نمبر: ۸۴۵۳، کراچی (پاکستان)، ۲۰۱۰ء، ص ۲۴۴، قیمت -/۲۰۰ روپے

پروفیسر کبیر احمد جائسی کی شہرت علمی دنیا میں ایرانی وتاجیکی ادبیات کے عالم اور محقق کی حیثیت سے ہے۔ انھیں فارسی زبان وادب میں خدمات کی بنا پر صدر جمہوریہ ہند ایوارڈ (۱۹۹۴ء)، ایرانی حکومت کے سعدی ایوارڈ (۲۰۰۸ء) اور دیگر اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے چیرمین اور ادارۂ علوم اسلامیہ کے ڈائریکٹر رہ چکے ہیں۔ عمر کے آخری مرحلے میں انھوں نے ایران میں فارسی زبان میں تفسیر نویسی کی تاریخ کو اپنی تحقیق کا موضوع بنایا ہے۔ ان کا یہ منصوبہ ان شاء اللہ چار جلدوں میں مکمل ہوگا، جس کی تیسری جلد پیش نظر ہے۔

کتاب کی پہلی جلد چوتھی اور پانچویں صدی ہجری کی اہم دستیاب تفاسیر کے مطالعہ پر مشتمل ہے۔ اس کی ابتدا طبری (م ۳۱۰ھ) کی مشہور تفسیر کے فارسی ترجمے سے کی گئی ہے اور خاتمہ عماد الدین اسفرائینی (م اواخر پانچویں صدی ہجری) کی تفسیر تاج التراجم پر ہوا ہے، دوسری جلد چھٹی صدی ہجری کی اہم تفاسیر، مثلاً تفسیر سور آبادی، تفسیر نسفی، کشف الاسرار اور روض الجنان فی تفسیر القرآن کے مطالعات پر مشتمل ہے۔ تیسری جلد میں گیارہویں صدی ہجری تک کی اہم تفاسیر، مثلاً اسرار الفاتحہ، حدائق الحدائق، تفسیر شاہی، منہج الصادقین اور تفسیر لاہیجی کا تعارف وتجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

ہر تفسیر کے ضمن میں فاضل مصنف نے پہلے اس کے زمانۂ تالیف کے سیاسی، سماجی اور علمی حالات پر روشنی ڈالی ہے، مفسّر کے احوال زندگی بیان کیے ہیں۔ پھر اس تفسیر کے اقتباسات مع ترجمہ نقل کیے ہیں۔ یہ اقتباسات اگرچہ طویل ہیں، لیکن ان سے مفسّر کے رجحان طبع اور کتاب کے اسلوب اور اندازِ بحث کا بھرپور تعارف ہو جاتا ہے۔

اس کتاب کی آخری چوتھی جلد حسب منصوبہ چودھویں صدی ہجری تک ایران